تلاوت قرآن کی
برکتیں

05-July-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہوجائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضلیت:

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ نبیِ کریم، رَءوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: مَنْ قَرأَ الْقُرْآنَ وَ حَمِدَ الرَّبَّ وَ صَلَّی عَلَی النَّبِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ یَسْتَغْفِرُ رَبَّہ فَقَدْ طَلَبَ الْخَیْرَ مَکَانَہ یعنی جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، اللہ کریم کی حمد کی اور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود شریف پڑھا، نیز اپنے ربِّ کریم سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔ (شعب الایمان للبیہقی ۲/ ۳۷۳، حدیث: ۲۰۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

5 جولائی کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا ہم پر کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری امت میں پیدا فرمایا اور اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر قرآنِ مجید نازل فرما کر ہمیں بہت بڑی نعمت سے نوازا۔ اللہ پاک قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے پر ہر مسلمان کو ایک ایک حرف کے بدلے دس دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ آیئے! اس تعلق سے قرآنِ مجید کی تلاوت کے مزید فضائل و برکات سنتے ہیں، چنانچہ

سُورہ یٰسین کی برکت

ایک مرتبہ امام ناصرُالدِّین بستی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیمار ہوئے اور اِسی بیماری میں آپ پر سکتہ

www.dawateislami.net

طاری ہو گیا، اَعِزّہ واَقْرِباء (یعنی قریبی رشتے داروں) نے مُردہ تصوُّر کر کے غسل و کفن کے بعد دفن کر دیا، قبر میں رات کے وَقْت جب آپ کو ہوش آیا تو خُود کو قبر میں دفن پا کر سخت مُتَحَیِّر (حیران) ہوئے۔ اِسی پریشانی میں آپ کو یاد آیا کہ جو شخص پریشانی میں چالیس (40) مرتبہ سُورۂ یٰسین شریف پڑھتا ہے، اللہ پاک اس کی مُصیبت کو دُور فرما دیتا ہے اور تنگی، فَراخی سے بدل جاتی ہے۔ چُنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سُورۂ یٰسین کی تلاوت شُروع کر دی، ابھی آپ نے اُنتالیس (39) مرتبہ ہی پڑھی تھی کہ ایک کَفَن چور نے کَفَن چُرانے کی نِیَّت سے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی قَبْر کھودنا شُروع کی، آپ نے اپنی مومنانہ فراست سے جان لیا کہ یہ کفن چور ہے، لِہٰذا چالیسویں مرتبہ بہت دِھیمی آواز سے پڑھنا شُروع کیا، تاکہ وہ نہ سُن سکے، اِدھر آپ نے چالیسویں مرتبہ پُورا کیا، اُدھر کفن چور بھی اپنا کام پُورا کر چکا تھا، آپ اُٹھ کر قبر سے باہر آئے، خوف کے مارے کفن چور کا دل پھٹ گیا اور وہ چل بَسا یعنی مر گیا، امام ناصِرُالدِّین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خَیال ہوا کہ اگر میں فوراً شہر چلا جاؤں تو لوگوں کو سَخْت پریشانی ہو گی اور وہ ڈر جائیں گے، آپ رات کو ہی شہر میں گئے اور ہر محلّہ کے دروازے کے آگے پُکارتے تھے کہ میں ناصِرُالدِّین بستی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہوں، تم لوگوں نے مجھے سَکْتَہ کی حالت میں دیکھ کر غلطی سے مُردہ تصوُّر کیا اور دَفْن کر دیا تھا، میں زِنْدہ ہوں۔ اس واقعہ کے بعد امام ناصِرُالدِّین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے قرآنِ کریم کی تفسیر لکھی۔"

(فوائد الفواد، مترجم ص ۱۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ تلاوتِ قرآنِ کریم کی کیسی بَرَکتیں ہیں کہ جب امام ناصِرُالدِّین بستی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ہوش آیا اور اُنہوں نے خُود کو مَدفُون پایا تو اس پریشانی کے

www.dawateislami.net

عالَم میں آپ نے سورۂ یٰسین شریف کی تِلاوت شُروع کر دی، جس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ اللہ کریم نے غَیب سے آپ کی نَجات کے اَسباب پیدا فرما دیئے اور یُوں آپ زِندہ سَلامت قَبْر سے باہر تشریف لے آئے اورآپ کی جان بچ گئی۔ یقیناً قرآنِ مجید اللہ پاک کی بہت ہی پیاری نعمت اور رَحمتوں اور برکتوں والی کتاب ہے، جو اللہ پاک نے اپنے بندوں کی رَہنمائی اور ان کی فَلاح وکامرانی کے لئے سَرورِ کائنات، شاہِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قلبِ مُنیر پر نازِل فرمائی۔ اس کی عظمت کے لئے اِتنا ہی کافی ہے کہ یہ کلامُ اللہ ہے (یعنی اللہ پاک کا پیارا پیارا کلام ہے)، یہ مُبارَک کتاب ہر اِعتبار سے کامِل ہے، اسے اُتارنے والا رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے تو لانے والے رُوحُ الْاَمِیْن (حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام) ہیں، جن پر نازِل ہوئی، وہ رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن ہیں تو جس اُمَّت کے لئے آئی وہ سب اُمّتوں میں بہترین ہے، جس زَبان میں اُتری وہ عربِی مُبین ہے تو جس مہینہ میں آئی وہ تمام مہینوں میں مُعزَّز ترین ہے، جس رات میں نازِل ہوئی وہ اَفْضل ترین ہے تو جن جگہوں میں اُتری وہ اَعْلیٰ ترین ہیں۔ قرآنِ کریم وَحْیِ اِلٰہی ہے، یہ قُربِ خُداوَندی کا ذریعہ ہے، رہتی دُنیا تک کے لئے نُسْخَۂ کیمیا ہے، تمام آسمانی کتابوں کا خلاصہ ہے، تمام عُلُوم کا سَرچشمہ یعنی مجموعہ ہے، یہ ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں کا خزینہ اور برکتوں کا مَنبع ہے، یہ ایسا دَستُور ہے جس پر عمل پیرا ہو کر تمام مَسائل حل کئے جاسکتے ہیں، ایسا نُور ہے، جس سے گمراہی کے تمام اَندھیرے دُور کئے جاسکتے ہیں، ایسا راستہ ہے، جو سیدھا اللہ پاک کی رِضا اور جنَّت تک لے جاتا ہے، اِصلاح و تَربِیَت کا ایسا نِظام ہے، جو اِنسان کا تَزکیہ کر کے (یعنی انسان کو پاک کر کے) اسے مثالی بنا دیتا ہے، ایسا دَرخت ہے جس کے سائے میں بیٹھنے والا قلبی سُکون محسوس کرتا ہے، ایسا باوَفا ساتھی ہے، جو قَبْر میں بھی ساتھ نبھاتا ہے اور حشر میں بھی وَفا کا حق اَدا کرے گا۔ اس میں بیمار دِلوں کے لئے شفا ہے، جس

www.dawateislami.net

نے اسے مضبوطی سے تھاما، وہ ہدایت یافتہ ہو گیا، جس نے اس پر عمل کیا وہ فلاحِ دارین (یعنی دنیا و آخرت میں کامیابی) پا گیا۔

خُود اللہ پاک پارہ 23 سُوْرَۃُ الزُّمَر آیت نمبر 23 میں قرآنِ کریم کی مدح (یعنی تعریف) میں فرماتا ہے کہ

سب سے اچھی کتاب

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ﳓ		ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ نے سب سے اچھی کتاب اتاری کہ ساری ایک جیسی ہے، باربار دہرائی جاتی ہے۔

تفسیرِ خازِن میں قرآنِ پاک کے اَحْسَنُ الْحَدِیث (یعنی سب سے اچھی کتاب) ہونے کی دو صُورتیں بیان کی گئی ہیں: (۱) لفظ کے اِعتبار سے اور (۲) معنیٰ کے اِعتبار سے۔

(۱) لفظ کے اِعتبار سے اس طرح کہ قرآنِ کریم فَصاحَت و بلاغت کے سب سے اُونچے دَرَجے پر فائز ہے، نہ یہ اَشعار کی جِنْس سے ہے اور نہ ہی عَوامی خُطبوں اور رَسائل کی طرز پر ہے بلکہ یہ کلام کی ایک ایسی قِسم ہے، جو اپنے اُسلُوب یعنی طرزِ تحریر میں سب سے جُدا ہے۔

(۲) معنیٰ کے اِعتبار سے یُوں کہ قرآنِ مجید میں کہیں بھی تَعارُض (یعنی ٹکراؤ) اور اِختلاف نہیں اور اس میں ماضی کی خبریں، اگلوں کے واقعات، غیب کی کثیر خبریں، وعدہ و وعید اور جنّت و دوزخ کا بیان ہے۔

(تفسیر الخازن پ۲۳ الزمر تحت الآیۃ: ۲۳، ۴/ ۵۳)

حدیث شریف میں ہے کہ اَصْدَقُ الْحَدِیثِ کِتَابُ اللہ یعنی سب سے سچّی حدیث کتابُ اللہ

ہے۔(شعب الایمان ۲/۲۰۰، حدیث ۲۷۸۶ ملتقطاً) ایک اور حدیث شریف میں ہے خَیْرُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللهِ یعنی بہترین حدیث کِتَابُ اللهِ ہے۔(صحیح مسلم، ص ۴۳۰، حدیث ۸۶۷ ملتقطا)

قرآنِ پاک کی تعلیمات کو اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نیز مدنی منوں اور مدنی منیوں میں عام کرنے والی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے بانیِ و امیر شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ خداوندی میں دعا کرتے ہیں:

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش خدایا!
اللہ! تلاوت میں مرے دل کو لگا دے

مُفَسِّرِ شَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: حدیث کے معنیٰ مُطلقاً بات اور کلام ہے، لہٰذا اس معنیٰ سے قرآن بھی حدیث ہے اور لوگوں کے کلام بھی، مگر اِصطلاح میں صرف حُضُور کے فرمان اور کام کو حدیث کہا جاتا ہے۔ یہاں لُغوی معنیٰ میں ہے، اللہ پاک کا کلام تمام کلاموں پر ایسا ہی بُزرگ ہے جیسے خُود پرورَدگار اپنی مخلوق پر۔

(مراٰۃ المناجیح، ۱/۱۴۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی آپ نے قرآنِ کریم کے فَضائل و کمالات سنے، واقعی قرآنِ کریم کی شان و عظمت کا اَندازہ نہیں لگایا جاسکتا، اس کا پڑھنا عبادت، اس کا سُننا عبادت، اس کو چُھونا عبادت حتّٰی کہ اسے دیکھنا بھی عبادت ہے۔ یہ مُقدَّس کلام رحمتوں اور برکتوں سے بھرپُور ہے۔ آیئے! پہلے اس مُقدَّس کتاب سے مَحبَّت کرنے والوں کے فضائل سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

www.dawateislami.net

اللہ اور اس کے رسول سے مَحَبَّت کی پہچان کا طریقہ

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جسے یہ جاننا پسند ہو کہ وہ اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت کرتا ہے تو وہ دیکھے کہ اگر وہ قرآن سے مَحَبَّت کرتا ہے (یعنی اس کی تلاوت اور اس پر عمل کرتا ہے۔شرح الشفا للملا علی قاری) تو وہ اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے بھی مَحَبَّت کرتا ہے۔(المعجم الکبیر للطبرانی ۹/۱۳۲ الحدیث: ۸۶۵۷)

حضرتِ سَیِّدُنا سہل بن عبدُاللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ کریم سے مَحَبَّت کی علامت قرآن سے مَحَبَّت کرنا ہے ، قرآن سے مَحَبَّت کی علامت نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت کرنا ہے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت کی علامت سُنَّت (یعنی آپ کی اَحادیث اور اَحوال وغیرہ) سے مَحَبَّت کرنا ہے، سُنَّت سے مَحَبَّت کی علامت آخرت سے مَحَبَّت کرنا ہے، آخرت سے مَحَبَّت کی علامت دُنیا سے بُغض رکھنا ہے اور دُنیا سے بُغض کی علامت یہ ہے کہ اس سے بَقدرِ ضرورت لیا جائے اور اتنی مِقْدار لی جائے جو آخرت تک پہنچا دے۔(الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی، جزء ثانی ص ۲۸)

"جَامِعُ الْعُلُوم وَالْحِکَم" میں ہے: مَحَبَّت کرنے والوں کے نزدیک کوئی چیز محبوب کے کلام سے زِیادہ شیریں اور لذیذ نہیں ہوتی، محبوب کا کلام ان کے دلوں کے لیے کیف وسُرور یعنی خوشی کا باعث ہوتا ہے اور یہی ان کے مَقْصود و مَطْلُوب کی اِنْتِہا ہوتا ہے۔(جامع العلوم والحکم ۴۵۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کرنا کتنی اَہَمِیَّت کا حامل ہے کہ قرآن سے مَحَبَّت کو اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت کی علامت قرار دیا جارہا ہے اور قرآنِ پاک سے مَحَبَّت کی علامت اس کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنا بھی

ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تلاوتِ قرآن کو اپنا معمول بنانے اور اس کی مَحَبَّت دل میں بڑھانے کے لئے 72 مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 21 میں اِرشاد فرماتے ہیں "”کیا آج آپ نے کَنْزُالْاِیْمان سے کم اَز کم تین آیات (مع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سُننے کی سعادت حاصل کی؟“ لٰہذا ہمیں بھی اپنی یہ عادت بنانی چاہیے کہ روزانہ کَنْزُالْاِیْمان شریف مع تفسیر خزائن العرفان یا صِراطُ الْجِنان سے ترجمہ و تفسیر کے ساتھ خُوب توجہ کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کریں، اس طرح مدنی اِنْعام پر عمل کے ساتھ ساتھ تلاوت کی ڈھیروں بھلائیاں اور برکتیں بھی نصیب ہوں گی اور عمل کا جذبہ بھی پیدا ہو گا۔ اِنْ شَآءَ الله

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً وہ لوگ بہت خُوش نصیب ہیں جو قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کرتے ہیں اور اس کی تِلاوت کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل بھی کرتے ہیں، مگر افسوس صَد کروڑ اَفسوس ہمارے مُعاشرے میں ایک بھاری تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے جو قرآنِ پاک سے کوسوں دُور ہے اور مہینوں گُزر جانے کے باوجود بھی انہیں تلاوت کی توفیق نصیب نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ آج ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، ناچاقیوں نااِتفاقیوں اور بے روزگاریوں نے بُری طرح ہمیں اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، ہم میں سے تقریباً تمام ہی کے گھروں میں قرآنِ کریم مَوْجُود ہو گا اور یہ سعادت کی بات بھی ہے، لیکن ہم گویا رکھ کر بھول گئے ہیں اور کبھی کھول کر دیکھتے تک نہیں، حالانکہ گھروں میں تلاوتِ قرآن کریم کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ چُنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ”جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ اپنے

www.dawateislami.net

رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے، اس کی بھلائی کثیر ہوتی ہے، اس میں فِرِشتے حاضر ہوتے اور شَیاطین اس سے نکل جاتے ہیں اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا، وہ اپنے رہنے والوں پر تنگ ہو جاتا ہے، اس کی بھلائی کم ہو جاتی ہے، اس سے فِرِشتے نکل جاتے اور شَیاطین آجاتے ہیں۔" (احیاء العلوم (مترجم)، ج۱، ص۸۲۶)

نبیوں کے سُلطان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: تم قرآن سے تعلُّق باقی رکھو، اس کو مُستقِل پڑھتے رہو، سو قَسَم ہے اُس کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، یقیناً قرآن زِیادہ چُھوٹنے پر آمادہ ہے، اُن اونٹوں سے، جو اپنی رسیوں سے بندھے ہوں۔ (صحیح البخاری ج۳ص ۴۱۲ حدیث ۵۰۳۳) لہٰذا میرے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کے حقیقی عاشق بن جایئے، اس سے سچی لو لگا لیجئے، اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پھر اس کی رحمتیں اور برکتیں ہمیں بھی نصیب ہوں گی، گھر سے پریشانیاں دُور ہوں گی، رِزْق میں برکت ہوگی اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام مُعاملات آسان اور حل ہوتے چلے جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے اب تلاوتِ قرآنِ کریم کی عظمتوں اور فضیلتوں کے بارے میں کچھ سُنتے ہیں تاکہ ہمارے دِلوں میں بھی قرآنِ پاک کی اَہمیّت اور روزانہ پابندی سے اس کی تلاوت کی طرف رغبت پیدا ہو۔ اللہ کریم پارہ 22 سُوْرَۃُ الْفَاطِر آیت 29 میں اِرْشاد فرماتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ کچھ ہماری راہ

www.dawateislami.net

		میں خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز تباہ نہیں ہوگی۔

تفسیرِ بَغَوی میں اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت مذکور ہے کہ "تِجَارَةً" سے مُراد وہ ثواب ہے جس کا اللہ کریم نے وعدہ فرمایا ہے، اس میں ہرگز ٹوٹا یعنی نقصان نہیں، یعنی یہ اجر نہ فاسد ہوگا نہ ہلاک ہو گا۔(تفسیر بغوی ج۳ص ۴۹۲) گویا کہ اللہ پاک قارئینِ قرآنِ کریم (یعنی قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والوں کو) کو اَجرِ عظیم کی بشارت عطا فرمارہا ہے۔

ایک اور مقام پر تلاوت کرنے والوں کی تعریف میں یوں ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۠ (۱۲۱) (پ ۱، البقرۃ، آیت ۱۲۱)		ترجمہ کنزالعرفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے تو وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کا انکار کریں تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ اس آیت میں **اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ** یعنی وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں سے مُراد نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وہ اَصحاب ہیں، جو اللہ کریم کی آیات پر اِیمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔(تفسیر درمنثور ج۱ ص ۲۷۳) معلوم ہوا کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا، ایمان والوں کا حصّہ اور اِنہی کا خاصّہ ہے۔

اس آیت کے تحت مکتبۃ المدینہ سے چھپنے والی عظیم اور آسان تفسیر "صراطُ الجِنان" جلد 1، صفحہ 200 پر ہے۔

5 جولائی کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

قرآن مجید کے حقوق:

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کتاب اللہ کے بہت سے حقوق بھی ہیں۔ قرآن کا حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کی جائے، اس سے محبت کی جائے، اس کی تلاوت کی جائے، اسے سمجھا جائے، اس پر ایمان رکھا جائے، اس پر عمل کیا جائے اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے۔

اسی طرح اَحادیثِ مُبارَکہ میں بھی تلاوتِ قرآنِ کریم کے بے شُمار فضائل مَوْجُود ہیں۔ چُنانچہ اس ضمن میں چار (4) فرامینِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے۔

(1) قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کرو کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔ (صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، ص ۴۰۳ ح ۸۰۴)

(2) حدیثِ قُدسی ہے کہ، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: "جسے تلاوتِ قرآن مجھ سے مانگنے اور سوال کرنے سے مشغول (روک) رکھے، میں اسے شکر گزاروں کے ثواب سے افضل عطا فرماؤں گا۔" (کنز العمال ج ۱ ص ۲۷۳، ح: ۲۴۳۷)

(3) "تین قسم کے لوگ بروزِ قیامت سیاہ کَستُوری (ایک قسم کی خوشبو) کے ٹِیلوں پر ہوں گے، انہیں کسی قسم کی گھبراہٹ نہ ہوگی، نہ ان سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں۔ (ان میں سے ایک) وہ شخص ہے جس نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ کریم کی تلاوت کی اور لوگوں کی اِمامت کی جبکہ وہ اس سے خُوش ہوں۔" (شعب الایمان ج ۲ ص ۳۴۸ ح: ۲۰۰۲)

(4) اَہلِ قرآن (یعنی اس کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے) (اتحاف السادۃ المتقین ج ۵ ص ۱۳) اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔ (سنن ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۴۰ ح: ۲۱۵)

5 جولائی کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

اللہ! مجھے حافظِ قرآن بنا دے
قرآن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے
(وسائلِ بخشش ص ۱۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ قرآنِ مجید، فرقانِ حمید کی تلاوت کی کیسی کیسی برکتیں ہیں کہ اللہ پاک خُود ایسوں کی مَدح سَرائی (یعنی تعریف) فرمارہا ہے، نیز احادیثِ کریمہ میں بھی ان کے کثیر فضائل وارِد ہوئے ہیں کہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ پاک کے خاص بندے فرمایا گیا، نیز جس شخص نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ کریم کی تلاوت کی ہوگی، بروزِ قیامت اسے نہ تو کسی قسم کی گھبراہٹ ہوگی اور نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا۔ ذرا غور تو فرمایئے کہ اتنے اِنْعامات واِکْرامات کے باوُجود اس کلامِ مجید کی تلاوت نہ کرنا کیسی محرومی کی بات ہے۔

جبکہ ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام کو تلاوتِ قرآنِ کریم کا ایسا شغف یعنی شوق تھا کہ وہ ایک ایک آیتِ مُبارَکہ میں خُوب غوروفکر کرتے اور اِنْتہائی ذوق وشوق کیساتھ تلاوت کیا کرتے۔ چُنانچہ ایک بُزرگ فرماتے ہیں میں ایک سُورت شُروع کرتا ہوں اور اس میں ایسی بات کا مُشاہدہ کرتا ہوں کہ صُبح تک کھڑا رہتا ہوں اور وہ سُورت مکمل نہیں ہوتی (احیاء العلوم ص ۸۵۲)، ایک اور بُزرگ کے بارے میں منقول ہے، فرماتے ہیں: جس آیتِ مُبارَکہ کو میں سمجھے بغیر بے توجُّہی سے پڑھتا ہوں، اسے باعثِ ثواب نہیں سمجھتا۔ (احیاء العلوم ص ۸۵۲) حضرت سَیِّدُنا سلیمان دارانی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں کہ میں قرآنِ کریم کی کوئی آیت پڑھتا ہوں تو چار پانچ راتیں اسی میں غور وفکر کرتے گُزر جاتی ہیں اگر میں

www.dawateislami.net

خُود اس میں غور وفکر کرنا نہ چھوڑوں تو دوسری آیت کی نوبت ہی نہ آئے۔(احیاء العلوم ص ۸۵۲)اَمیرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عُثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس کثرت سے تلاوت فرماتے تھے کہ اس کے سبب آپ کے پاس دو مُصْحف شریف(قرآنِ کریم) شہید ہو گئے تھے، کئی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھتے اور کوئی دن قرآنِ پاک کو دیکھے بغیر گُزارنا ناپسند کرتے تھے۔(احیاء العلوم، ص ۸۴۳)

یااللہ کریم عاشقانِ قرآن کا صدقہ، ہمیں عاشقِ قرآن بنا دے، کاش! قرآن دیکھے بغیر، قرآن پڑھے بغیر ہمیں چین ہی نہ آئے۔ آمین

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! تلاوتِ قرآن سب سے بہتر عبادت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا" اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِیْ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ یعنی میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔"(شعب الایمان للبیہقی ج ۲ ص ۳۵۴ ح ۲۰۲۲)لہٰذا اس کی تلاوت سے جی نہیں چُرانا چاہیے، یقیناً عقلمند وہی ہے کہ جو اس دُنیا میں رہ کر زِیادہ سے زِیادہ نیکیاں سمیٹنے میں مشغول ہو جائے، لہٰذا نِیَّت فرمالیجئے کہ آئندہ پابندی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کریں گے اور کبھی بھی ناغہ نہیں کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تعلیمِ قرآں کو عام کرنے کی صرف خواہش ہی کافی نہیں بلکہ عملی طور پر قرآنِ کریم کی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش بھی کرنی ہے، دعوتِ اسلامی، قرآنِ کریم کی تعلیمات عام کر رہی ہے، الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت کی تربیت کی برکت سے دعوتِ اسلامی، قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی تعلیمات ملک بہ ملک، شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں، ہر ہر گلی محلے میں پہنچانے کے لئے کوشاں ہے، آپ بھی ان کوششوں میں دعوتِ اسلامی والوں کی مدد کریں، کس طرح مدد کریں گے؟

www.dawateislami.net

سنئے، اپنی پاک کمائی میں سے دعوتِ اسلامی کو مدرسے تعمیر کروا دیجئے، تا کہ دعوتِ اسلامی والے آپ کے مدنی منوں اور مدنی منیوں کو قرآن پڑھائیں، تعلیمِ قرآں عام کرنے کے لئے آپ اپنی تنخواہ و آمدنی میں سے کچھ حصہ مقرر فرما دیں، چاہیں تو کسی مدرسۃ المدینہ کے اخراجات یا کسی مدرس کی تنخواہ اپنے ذِمّے لے لیں، کسی دوسرے کو بھی اس نیکی کے کام میں شامل کر سکتے ہیں، اللہ پاک نے چاہا تو آپ کو قرآن کی تعلیم عام کرنے کا خوب خوب اجر نصیب ہو گا۔ اگر آپ نے قرآنِ پاک نہیں پڑھا ہوا تو آپ خود بھی دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ بالغان جو کہ صرف 41 منٹ کے لئے لگتے ہیں، اُس میں شامل ہو جایئے، اسلامی بہنوں کے لئے مدرسۃ المدینہ بالغات ہیں، جن میں اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں کو گھروں پر فی سبیل اللہ قرآنِ پاک پڑھاتی ہیں۔

یہی ہے آرزُو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

انفرادی کوشش کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کا معمول بنالیجئے اور اس طرح مسلمانوں کو نیک نمازی بنانے، سنتوں کا عادی بنانے اور گناہوں سے بچانے کیلئے ان پر انفرادی کوشش شروع کر دیجئے مدنی قافلوں کے علاوہ بھی جب کسی اسلامی بھائی سے ملاقات ہو تو شفقت و محبت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اس کی ڈھیروں برکتیں ظاہر ہوں گی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انفرادی کوشش کی ترغیب تو ہمارے مدنی انعامات میں شامل ہے مثلاً مدنی انعام نمبر22 میں ہے: کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو اِنفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات کی ترغیب دِلائی؟ مدنی انعام نمبر52 میں ہے: کیا آپ نے اِس ہفتے اجتماع کے فوراً بعد خود آگے بڑھ کر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نئے اسلامی بھائیوں سے مُلاقات کاشرف حاصل کرکے ان کا نام، پتا اور فون نمبر حاصل کیا؟ (کم از کم چار سے مُلاقات اور کم از کم ایک کا پتا وغیرہ ضرور لیجئے پھر اِن سے رابطہ بھی رکھئے) یقیناً سعادت مند ہیں وہ اسلامی بھائی جو اطراف گاؤں میں مدنی قافلہ، بیان، مدنی دورہ، مدنی مشورے اور اپنے حلقے و عَلاقے وغیرہ میں 12 مدنی کاموں میں شریک ہو کر انفرادی کوشِش کرتے رہتے ہیں۔☆اِنْفِرادی کوشش کی برکت سے نمازِ باجماعت پڑھنے والوں میں اضافہ ہوتا ہے۔☆دَرسِ فیضانِ سُنّت اور نمازِ فجر کے بعد مَدنی حلقے میں شریک ہونے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔☆سُنّتوں کی تربیت کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کیلئے اسلامی بھائی تیار کیے جاسکتے ہیں۔☆انفرادی کوشش سے مَسجدوں کو آباد رکھنے میں مدد ملتی ہے۔آیئے! بطورِ ترغیب انفرادی کوشش کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں، چنانچہ

ڈرائیور پر اِنفرادی کوشش

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے مختلف عَلاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں وہاں سے ایک اسلامی بھائی کا گُزر ہوا تو کیا دیکھا کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چَرَس کے کش لگا رہا ہے۔ انہوں نے جا کر ڈرائیور سے محبّت بھرے انداز میں مُلاقات کی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُلاقات کی برکات فوراً ظاہر ہوئیں اور اُس نے خود بخود گانے بند کر دیئے اور چَرَس والی سگریٹ بھی بُجھا دی، ان اسلامی بھائی نے مُسکرا کر

سُنّتوں بھرے بیان کی کیسیٹ **"قبر کی پہلی رات"** اُس ڈرائیور کو پیش کی۔ اُس نے اُسی وقت ٹیپ ریکارڈر میں لگادی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس نے بہت اچھا اثر لیا، گھبرا کر گُناہوں سے توبہ کی اور **"انفرادی کوشش"** کی برکت سے وہ بس سے نکل کر ان اسلامی بھائی کے ساتھ اجتماع میں آکر بیٹھ گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قُرآن بہترین دَوا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صُبح وشام قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو جہاں کثیر اَجرو ثواب ملتا ہے وہیں اس کی برکت سے ظاہری وباطنی بیماریوں سے شفا بھی نصیب ہوتی ہے۔ایک شخص نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حَلْق میں دَرد کی شکایت کی تو آپ نے اِرشاد فرمایا: قرآن پڑھنا اختیار کرو۔(شعب الایمان،۲/۵۱۹،حدیث:۲۵۸۰)ایک شخص نے حاضر ہوکر عرض کی: میرے سینے میں تکلیف ہے۔ارشاد فرمایا: قرآن پڑھو،اللہ پاک فرماتا ہے:وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (تَرجَمَۂ کنز العرفان: اور دلوں کی شفا)۔(الدرالمنثور،۴/۳۶۶)(پارہ۱۱،یونس:۵۷)بلکہ قرآنِ کریم تو مختلف بیماریوں کی بہترین دَوا بھی ہے۔جیسا کہ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔(سنن ابن ماجہ،۴/۱۱۶۔۱۱۷،حدیث:۳۵۰۱)

حضرت علامہ عبد الرءوف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی بہترین تعویذ وہ ہے، جو کسی قرآنی آیت کے ذَریعے سے کیا جائے، اِرْشادِ باری تعالٰی ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو خسارہ ہی بڑھتا ہے۔

(پارہ۱۵،بنی اسرائیل:۸۲)		

تو قرآنِ مجید دل، بدن اور رُوح سب کے لیے دَوا ہے۔ جب بعض کلاموں کی بھی خاصیتیں اور فوائد ہوتے ہیں، تو پھر اللہ پاک کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، جس کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسی ہے، جیسی اللہ پاک کی اس کی مخلوق پر۔ قرآنِ پاک میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص اَمراض اور مَصائب کے خاتمے کے لیے ہیں، ان آیات کی مَعْرِفت خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔(فیض القدیر،۳/۶۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پُورا قرآنِ کریم ہی بیماریوں کیلئے شِفا اور مَصائب و تکالیف میں مُشْکل کُشا ہے اور قرآنِ پاک کی ہر سُورت کی اپنی ہی فضیلت اور شان ہے جو جان و مال کی حِفاظَت کرنے، رَنج و غم مِٹا کر دل میں فَرحت و مَسرت داخل کرنے اور مَرض سے نَجات دِلانے کیلئے کافی ہے۔ چُنانچہ مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 679 صفحات پر مُشتمل کتاب **”جنّتی زیور“** سے قرآنِ پاک کی چند سُورتوں کے مُخْتَصر فَضائل سُنتے ہیں۔ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قَبول ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے، **آیَۃُ الْکُرسی** پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الْکَھْف** کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فِتنوں سے محفوظ رہے گا، والدین کی قَبْر پر ہر جُمعہ **سُورۂ یٰسٓ** کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر ان کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ **سُوْرَۃُ الدُّخَان** پڑھنے سے مُشکل دُور ہوتی ہے، جو قریبُ المرگ ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْجَاثِیَہ** کا دَم کرنے سے اس کا خاتِمہ بالخیر ہو **سُوْرَۃُ الْحُجُرات** کا پڑھنا اور دَم کرکے پینا گھر میں خَیْر و بَرکت کے لئے مُفید ہے، **سُوْرَۂ قٓ** پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن** 11 بار پڑھنے سے تمام مَقاصِد پُورے ہوتے ہیں، **سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ** جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ **سُوْرَۃُ الْمُلْك** کو ہر رات میں پڑھنے

والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا، **سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل** کو 11 بار پڑھنے سے ہر مُشکل آسان ہو جاتی ہے، **سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر** کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم کا یاد کرنا، آسان ہو جائے گا، **سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت** پڑھنے سے جاں کَنی کی تکلیف نہیں ہوگی، **سُوْرَۃُ الضُّحٰی** پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا، **سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح** کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب برکت ہوگی، **سُوْرَۃُ التِّیْن** 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں، **سُوْرَۃُ الْعَلَق** میں جوڑوں کے دَرْد کا علاج ہے، **سُوْرَۃُ الْقَدْر** جو صُبح و شام پڑھے گا، اللہ پاک اس کی عزت بڑھا دے گا، **سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ** برص اور یرقان کا علاج ہے، **سُوْرَۃُ الزِّلْزَال** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت** کا دَم مُفید ہے، **سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ** پڑھنے سے بَلاؤں سے حِفاظَت رہتی ہے، **سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قرض اَدا ہو جاتا ہے، **سُوْرَۃُ الْعَصْر** پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے، **سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ** اور **سُوْرَۃُ الْفِیْل** دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور **سُوْرَۃُ قُرَیْش** جان کی حِفاظَت کے لئے مُجرَّب ہے، **سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن** بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے، **سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** کی تلاوت سے بے اَوْلاد، صاحبِ اَوْلاد ہو جاتا ہے، **سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْن** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے بہت فضائل ہیں **سُوْرَۃُ الْفَلَق** اور **سُوْرَۃُ النَّاس** سے جن و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔ (جنتی زیور، ص۵۸۸)

کاش! تلاوت کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے، آئیے! امیرِ اہلسنّت کی دُعا میں شامل ہوں:

تلاوت کا جذبہ عطا کر الٰہی	معاف فرما میری خطا ہر الٰہی
تلاوت کروں ہر گھڑی یا الٰہی	بکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی مختلف سُورتوں کے فَضائل اور مزید معلومات جاننے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بہت ہی پیاری کتاب "**مدنی پنج سُورہ**" مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً حاصل فرما کر مُطالَعہ کرلیجئے۔ اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب میں مشہور قُرآنی سُورتوں، دُرُودوں اور رُوحانی علاجوں کے ساتھ ساتھ بے شُمار خُوشبودار مدنی پُھول اپنی خُوشبوئیں لُٹا رہے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں پارہ 29 سورۃ المزمل کی آیت نمبر 4 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ؕ﴿۴﴾		تَرْجَمۂ کنزالعرفان: اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

تفسیر صراط الجنان جلد 10 صفحہ نمبر 413 پر اس آیتِ مبارکہ کے تحت لکھا ہے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ اطمینان کے ساتھ اس طرح قرآن پڑھو کہ حروف جُدا جُدا رہیں، جن مقامات پر وقف کرنا ہے ان کا اور تمام حرکات (اور مدّات) کی ادائیگی کا خاص خیال رہے۔ آیت کے آخر میں "**تَرْتِیْلًا**" فرما کر اس بات کی تاکید کی جارہی ہے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کے لئے ترتیل کے ساتھ تلاوت کرنا انتہائی ضروری ہے۔ (مدارك، المزمل، تحت الآیة: ۴، ص ۱۲۹۲)

یاد رکھئے! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمتوں کی بارش بھی اسی وَقْت ہو گی جبکہ وہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھنا جانتا ہو گا۔ ہمارے مُعاشرے میں لوگ جدید دُنیوی تعلیم حاصل کرنے، اِنگلش لینگوئج، کمپیوٹر اور مختلف کورسز کیلئے تو ان سے مُتَعَلِّق اِداروں میں بھاری فیسیں جمع کروانے سے نہیں کتراتے، مگر افسوس صد کروڑ افسوس! علمِ دین سے دُوری کے باعث دُرُست اَدائیگی کے ساتھ فِیْ سَبِیْلِ اللہ قرآنِ پاک پڑھنے کی فُرصت تک نہیں۔ یاد رکھئے! جو لوگ صحیح مَخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا نہیں جانتے، وہ ثواب کمانے کے بجائے گُناہ کے مُرتکب ٹھہرتے ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ (غلط پڑھنے کی وجہ سے) قرآن ان پر لَعنت کرتا ہے۔ (احیاء العلوم، ج ۱، ص ۳۶۴)

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: "اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حَرف دوسرے حَرف سے صحیح مُمتاز ہو، **فرضِ عین** ہے۔ بغیر اس کے نماز قَطعاً باطل ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۳ ص ۲۵۳)

مزید فرماتے ہیں: "بِلاشُبہ اتنی تَجوید جس سے تَصحیح (تَص + حِیح) حُروف ہو (یعنی قواعدِ تجوید کے مُطابِق حُرُوف کو دُرُست مَخارِج سے اَدا کر سکے) اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عَین ہے۔ (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجَہ ج ۶ ص ۳۴۳) صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مُفتی اَمجد علی اَعْظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جس سے حُروف صحیح اَدا نہیں ہوتے، اس پر واجب ہے کہ تَصحِیح (تَص + حِیح) حروف میں رات دن پُوری کوشش کرے۔ (بہار شریعت: ۱/ ۵۷۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی دُرُست قواعد و مَخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے

www.dawateislami.net

کے خواہشمند ہیں اور پڑھنا بھی چاہیے تو مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں ضَرور شرکت کیجئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ مختلف مَقامات اور مَساجِد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا مدرسۃُالمدینہ (بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے، جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مَخارِج سے حُروف کی دُرُست اَدائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھتے اوردُعائیں یاد کرتے ، نمازیں وغیرہ دُرُست کرتے اور سُنَّتوں کی تعلیم مُفت حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ اَزیں دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اَندر تقریباً روزانہ ہزاروں مَدارِس بنام مدرَسۃُالمدینہ (برائے بالغات) بھی لگائے جاتے ہیں، جن میں اسلامی بہنیں قرآنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ تعلیمِ قرآنِ کریم کے فضائل کے کیا کہنے! چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صَفحات پر مشتمل کتاب، "بہارِ شریعت" جلد 3 صَفْحَہ 484 سے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ ہوں: (1) تم میں بہتر وہ شخص ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بُخاری ج۳ص۴۱۰ حدیث۵۰۲۷) (2) جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے، وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رُک رُک کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ اُس پر شاق ہے، یعنی اُس کی زبان آسانی سے نہیں چلتی، تکلیف کے ساتھ اَدا کرتا ہے، اُس کے لیے دو اَجر ہیں۔ (صَحیح مُسلِم ص۴۰۰ حدیث۷۹۸) اللہ پاک ہمیں دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھنے کیلئے مدرسۃُالمدینہ (بالغان) میں شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النّبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآنِ پاک کی برکتیں صحیح معنوں میں اسی صُورت میں حاصل ہوسکیں گی، جب ہم اس کے آداب کو بھی ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے تلاوت کریں گے اور اگر آداب کا لحاظ نہ رکھا جائے تو نہ اس کے مَقاصد حاصل ہوسکیں گے اور نہ ہی برکتوں سے مُستفیض ہوں

www.dawateislami.net

گے بلکہ بعض صُورتوں میں گُناہ کے مُرتکب بھی ٹھہر سکتے ہیں۔ آیئے! چند آداب سُنتے ہیں تاکہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھ کر اس کی برکتیں پاسکیں۔

❀ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روزانہ صبح قرآنِ مجید کو چُوما کرتے اور فرماتے: ''یہ میرے رَبِّ کریم کا عہد اور اس کی کتاب ہے۔'' (دُرِّ مُختار ج۹ ص۶۳۴) ❀ تلاوت کے آغاز میں اَعُوذُ پڑھنا مُستَحَب ہے اور ابتِدائے سُورت میں بِسمِ اللہ سُنَّت، ورنہ مُستَحَب (بہارِ شریعت ج۱ حصّہ ۳ ص ۵۵۰) ❀ باوُضو، قِبلہ رُو، اچّھے کپڑے پہن کر تِلاوت کرنا مُستَحَب ہے (اَیضاً ص ۵۵۰) ❀ قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھنا، زَبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چُھونا بھی اور یہ سب کام عِبادت ہیں۔ (غُنْیَۃُ المُتَمَلّی ص ۴۹۵) ❀ قرآنِ مجید کو نہایت اچّھی آواز سے پڑھنا چاہیے، اگر آواز اچّھی نہ ہو تو اچّھی آواز بنانے کی کوشش کرے، مگر لحن کے ساتھ پڑھنا کہ حُرُوف میں کمی بیشی ہو جائے جیسے گانے والے کیا کرتے ہیں، یہ ناجائز ہے، بلکہ پڑھنے میں قواعدِ تَجوید کی رعایت کیجئے۔ (دُرِّ مُختار، رَدُّ المُحتار ج۹، ص ۶۹۴، ملخصاً) ❀ قرآنِ مجید بُلند آواز سے پڑھنا اَفضل ہے جبکہ کسی نَمازی یا مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے۔ (غُنْیَۃُ المُتَمَلّی ص ۴۹۷) ❀ جب بلند آواز سے قرآن پڑھا جائے تو تمام حاضِرین پر سُننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمع سُننے کے لئے حاضر ہو، ورنہ ایک کا سننا کافی ہے، اگرچِہ اور (لوگ) اپنے کام میں ہوں۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص ۳۵۳ مُلَخَّصاً) ❀ مجمع میں سب لوگ بُلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے، اکثر تیجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں، یہ حرام ہے، اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔ (بہارِ شریعت ج۱ حصّہ ۳ ص ۵۵۲) ❀ بازاروں میں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں، بُلند آواز سے پڑھنا ناجائز ہے، لوگ اگر نہ سُنیں گے تو گُناہ پڑھنے والے پر ہے، اگر کام میں مشغول ہونے سے پہلے اِس نے پڑھنا شُروع کر دیا

www.dawateislami.net

ہو اور اگر وہ جگہ کام کرنے کے لیے مُقرّر نہ ہو تو اگر پہلے پڑھنا اِس نے شُروع کیا اور لوگ نہیں سُنتے تو لوگوں پر گُناہ اور اگر کام شُروع کرنے کے بعد اِس نے پڑھنا شُروع کیا، تو اِس (پڑھنے والے) پر گُناہ ہے۔ (غُنْیۃُ الْمُتَمَلّی ص۴۹۷) ❀ لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں جبکہ پاؤں سمٹے ہوں اور مُنہ کُھلا ہو (یعنی چہرہ کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھانپا ہوا نہ ہو)، یُوہیں (یوں ہی) چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے، جبکہ دل نہ بٹے، ورنہ مکروہ ہے۔ (اَیضاً ص۴۹۶ ملتقطا) ❀ غسل خانے اور نَجاست کی جگہوں میں قرآنِ مجید پڑھنا، ناجائز ہے (اَیضاً) ❀ قرآنِ مجید سُننا، تلاوت کرنے اور نَفل پڑھنے سے افضل ہے۔ (اَیضاً ص۴۹۷) ❀ جو شخص غَلَط پڑھتا ہو تو سُننے والے پر واجِب ہے کہ بتادے، بشر طیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو۔ (اَیضاً ص۴۹۸) ❀ تلاوتِ قرآنِ پاک کرتے وَقت ترتیل یعنی ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے کہ یہ مُستَحَب ہے ❀ اگر دورانِ تلاوت نِشاط (چُستی) میں کمی اور سُستی محسوس ہو تو کچھ دیر کے لیے تلاوت موقوف کردی جائے تاکہ سُستی ختم ہونے کے بعد دوبارہ دِلجمعی سے تلاوت کرنے میں آسانی ہو۔ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں: جب تک تُمہارا دل لگے قرآن پڑھتے رہو، پھر جب اِدھر اُدھر ہونے لگو تو اس سے اُٹھ جاؤ۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اقرؤ القرآن... الخ، الحدیث: ۵۰۶۰، ج۳، ص۴۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآن کے مزید آداب سیکھنے کے لئے امیرِ اہلسنّت کا رسالہ "تلاوت کی فضیلت" کا مطالعہ فرمائیے۔

میں ادب قرآن کا ہر حال میں کرتا رہوں
ہر گھڑی اے میرے مولیٰ تجھ سے میں ڈرتا رہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات

(1) مدرسۃ المدینہ للبنین (2) مدرسۃ المدینہ جُزوقتی (3) مدرسۃ المدینہ رہائشی (4) مدرسۃ المدینہ للبنات (5) مدرسۃ المدینہ بالغان (6) مدرسۃ المدینہ بالغات (7) مدرسۃ المدینہ للبنین آن لائن (8) مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن

مدرسۃ المدینہ للبنین میں ملک وبیرونِ ملک مدنی منوں کو قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ **مدرسۃ المدینہ جُزوقتی** میں اسکول پڑھنے والے بچوں کو اسکول کی تعلیم کے بعد ایک یا دو گھنٹے کے لئے قرآنِ پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ **مدرسۃ المدینہ رہائشی** میں طلبہ مدارس میں قیام پذیر ہو کر قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات** میں قاریہ اسلامی بہنیں مدنی منیوں کو فی سبیل اللہ قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دیتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا دورانیہ صرف 41 منٹ ہے، اس میں اسلامی بھائیوں کو دُرست مخارج کے ساتھ قرآن پڑھایا جاتا، نماز، سنّتیں اور دعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغات** میں اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعی طور پر فی سبیل اللہ قرآن پڑھاتیں اور اسلامی بہنوں کو نماز، دعائیں اور ان کے مخصوص مسائل وغیرہ سکھاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنین آن لائن** میں قاری صاحبان مدنی منوں اور بڑوں کو بھی بذریعہ انٹرنیٹ قرآنِ پاک پڑھاتے، سنّتیں سکھاتے اور دعائیں یاد کرواتے ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن** میں اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں کو بذریعہ انٹرنیٹ دُرست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھاتی اور ان کی سنّت کے مطابق تربیت کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کم وبیش 86 ممالک میں طلبہ وطالبات انٹرنیٹ کے

www.dawateislami.net

ذریعے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک ملک و بیرونِ ملک میں مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات) کی تعداد کم و بیش 2761 (دو ہزار سات سو اِکسٹھ) ہیں اور اُن میں تقریباً 128413 (ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چار سو تیرہ) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ

شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمد اِلیاس عطّار قادِری رَضوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی سُنّی عُلَما و مَشائخ سے مَحبَّت کے نتیجے میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوت ِاسلامی نے ایک شُعبہ بنام "مجلس رابطہ بِالْعلماء والمشائخ" بھی قائم کیا ہے۔ تاکہ اس کے ذریعے سُنّی عُلمائے کرام و مَشائخِ عِظّام (ائمہ مساجد، خطبا، مُدرسین) کو عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوت ِاسلامی کی دِینی خِدمات سے آگاہ کیا جائے، ان سے تعلُّقات اُستُوار کر کے انہیں دعوت ِاسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کیا جائے اور ان سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مُعاوَنت حاصل کی جائے ۔ اور ان کی دُعائیں لی جائیں اور سُنّی مَدارس وجامعات میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی ترکیب بنائی جائے ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سفر کرنے کی سُنّتیں و آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اورآداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے **"اَبُو جہل کی موت"** صَفْحہ نمبر 21 سے سَفَر کرنے کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔☆جب سفر کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ پیر، جمعرات یا ہفتے کو کرے۔(فتاوٰی رضویہ، ۲۳/ ۴۰۰ ملخصًا)☆سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سیِّدُنا جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو سفر میں اپنے سب رُفَقا سے زیادہ خوشحال رہنے کیلئے روانگی سے پہلے یہ وِرد پڑھنے کی تلقین فرمائی: (1) سورۂ کٰفرون (2) سورۂ نصر (3) سورۂ اخلاص (4) سورۂ فلق (5) سورۂ ناس۔ ہر سورت ایک ایک بار اور ہر ایک کی اِبتِدا میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اور سب سے آخِر میں بھی ایک بار بِسۡمِ اللّٰہ پوری پڑھ لیجئے، (اِس طرح سورتیں پانچ ہوں گی اور بِسمِ اللّٰہ شریف چھ بار) سَیِّدُنا جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں یوں تو صاحبِ مال تھا مگر جب سفر کرتا تو (سب رُفقا سے) بدحال ہو جاتا، جب سے یہ سورتیں سفر سے قبل ہمیشہ پڑھنی شروع کیں ان کی بَرَکت سے واپَسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔(ابویعلی، ۶/ ۲۶۵، حدیث: ۷۳۸۲)

اعلان:

---

1 ۔۔۔مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/ ۵۵، حدیث: ۱۷۵

5 جولائی کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

www.dawateislami.net

سفر کرنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (2)

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس

2۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (3)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (4)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (5)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (6)

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

4...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

5...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

6...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (7)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (8)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (9)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

7...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

8...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

9...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

5 جولائی کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرونِ ملک)، 5 جولائی 2018ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکرِ مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

سفر کرنے کی سُنّتیں و آداب

☆ آئینہ، سرمہ، کنگھا، مسواک ساتھ رکھے کہ سُنّت ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۱/۱۰۵۱) ☆ راستے کی چڑھائی کی طرف یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے، بس وغیرہ جب سڑک کی اُونچی جانب جارہی ہو تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" اور سیڑھیوں یا ڈھلوان سے اُترتے ہوئے سُبْحٰنَ اللہ کہئے ☆ منزِل پر اُترتے وَقْت یہ پڑھئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ ترجمہ: میں اللہ کریم کے کامِل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر نقصان سے بچے گا۔ (الحِصنُ الحَصین، ص ۸۲) ☆ دورانِ سفر بھی نَماز میں ہرگز کوتاہی نہ ہو، ☆ راستے میں بس خراب ہوجائے تو ڈرائیور یا مالِکان بس وغیرہ کو کوسنے اور بک بک کرکے اپنی آخِرت داؤ پر لگانے کے بجائے صَبر سے کام لیجئے اور جنَّت کی طلب میں ذِکرو دُرُود میں مشغول ہوجائیے ☆ بِھیڑ کے موقع پر کسی ضعیف (کمزور) یا مریض کو دیکھیں تو بہ نیّتِ ثواب اُس کو بس وغیرہ میں بَاصرار اپنی نِشَست پیش کردیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صَفْحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا

سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆ آبِ زم زم پیتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق "آبِ زم زم پیتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے علمِ نافع کا اور رزق کی کُشادگی کا اور ہر بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی، ص۳۶۵، الحدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ

www.dawateislami.net

کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟

www.dawateislami.net

(34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

﴿﴾ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57)مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی، صدقِ دل، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net